



سوال

(49) جنازہ کی نماز میں سلام ایک طرف کا حکم ہے یا دونوں طرف؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جنازہ کی نماز میں سلام ایک طرف کا حکم ہے یا دونوں طرف؟ (حاجی بشیر احمد کشمیری) (۲ جنوری ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز جنازہ میں دو سلام ہیں۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے :

ثَلَاثٌ خِلَالَهُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُنَّ، تَرْكَنُ النَّاسُ إِحْدَاهُمَا : التَّسْلِيمُ عَلَى الْجَنَازَةِ مِثْلُ التَّسْلِيمِ فِي الصَّلَاةِ (السنن الكبرى للبيهقي، باب مَنْ قَالَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ، رَقْم : ۶۹۸۹)

یعنی ”تین خصلتیں ایسی ہیں، رسول اللہ ﷺ ان پر عمل پیرا تھے لیکن لوگوں نے انہیں ترک کر دیا ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ جنازہ میں سلام نماز کی طرح ہے۔“

اور ”صحیح مسلم“ وغیرہ میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے :

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ - (صحیح مسلم، باب السَّلَامُ لِلتَّحْلِيلِ مِنَ الصَّلَاةِ عِنْدَ فَرَاعِهَا وَكَيْفِيَّتِهِ، رَقْم : ۵۸۱)

”یعنی نبی ﷺ نماز میں دو سلام پھیرتے تھے۔“

اس سے پہلی حدیث کے اجمال کی وضاحت ہو جاتی ہے۔ (تفصیل احکام الجنائز)

لیکن علامہ عینی کی شرح بخاری، المعرفہ ابن مسعود کی اسی روایت میں دو سلام کی تصریح ہے۔ نیز سنن کبریٰ بیہقی میں عبد اللہ بن ابی اوفیٰ کی روایت میں ہے کہ انہوں نے اپنی بیٹی کی نماز جنازہ پر دو سلام پڑھیں تو کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کے عمل سے زیادہ نہیں کیا۔ آپ ﷺ اسی طرح کرتے تھے۔ لیکن اس میں شریک عن ابراہیم منفرد ہے۔ معروف ان سے ایک سلام ہے۔ اور اگر کوئی صرف ایک سلام پڑھتا کرے تو یہ بھی جائز ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں تصریح ہے :

”أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى بَنَاءِ جَنَازَةٍ فَخَبَّرَ عَلَيْنَا أَرْبَعًا وَسَلَّمْ تَسْلِيمَةً وَزَوَيْنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ مُرْسَلًا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَلَّمَ عَلَى الْبَنَاءِ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً - (السنن الكبرى للبيهقي، باب ما رُوِيَ فِي التَّحْلِيلِ مِنْ صَلَاةِ الْبَنَاءِ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً، رقم: ٦٩٨٢)، (مستدرک للحاكم، كتاب الجنائز، رقم: ١٣٣٢)

”رسول اللہ ﷺ نے نماز جنازہ پڑھی اور چار تکبیریں کہیں اور ایک سلام پھیرا۔“

اس بناء پر علامہ ابن القیم رحمہ اللہ نے ”زاد المعاد“ میں دونوں طرح جواز نقل کیا ہے۔ مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو۔ (عون المعبود: ۱۹۳/۳)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 114

محدث فتویٰ